الحمد للہ

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے افضل الخلق وسید المرسلین ہونے
کی دس آیتوں اور سو بلکہ سوا سو سے زیادہ احادیث سے تحقیق میں یہ
بے مثل رسالہ بے نظیر عجالہ مسمی بنام تاریخی

تجلی الیقین
بان نبینا سید المرسلین

۱۳۰۵ھ

تصنیف لطیف امام المحققین تاج المدققین اعلیحضرت پیشوائے اہلسنت مجدد مائۃ
حاضرہ مؤید ملت طاہرہ جناب مولانا مولوی احمد رضا خاں صاحب قدس سرہ

ناشر:

مکتبہ نوریہ رضویہ گلبرگ اے لائل پور

سلسلہ نمبر ۵، ۶

صفحات تجلی الیقین ——— ۱۱۲

صفحات تمہید ایمان ——— ۴۴

کل صفحات ——— ۱۵۶

کتابت ——— صابر لائلپوری

مطبع ——— دین محمدی پریس لاہور

ناشر ——— مکتبہ نوریہ رضویہ گلبرگ اے لائلپور

تعداد ——— ایک ہزار

طباعت ——— ۱۳۸۹ھ

قیمت قسم اول مجلد ۴/۰۰ روپے

قیمت قسم اول غیر مجلد ۳/۲۵ روپے

قیمت قسم دوم غیر مجلد ۲/۷۵ روپے

فون: ۴۰۵۶

مکتبہ نوریہ رضویہ گلبرگ اے لائلپور

بغدادی مسجد

مسلمانو مسلمانو اے مصطفیٰ پیارے کے نام پر قربان ہونے والو
صلی اللہ علیہ وسلم
صلے اللہ علیہ وسلم
اُسی پیارے محبوب کی عظمت کے لئے ذرا اس

تمہید ایمان بآیات قرآن

سنہ ۱۳۲۶

کو ملاحظہ کرو

جسمیں صرف قرآن عظیم کی آیتوں کا بیان ہے کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے یہ معنی ہیں پیارے بھائیو اس کے دیکھتے سے سچا حقیقی ایمان نظر آتا ہے۔ مسلمان کا ایمان ترقی و نور پاتا ہے۔ ایک نظر تو دیکھ لو

— تصنیف لطیف —

صاحب حجت قاہرہ مجدد مأتہ حاضرہ عالم اہلسنت ناصر دین و ملت قامع بدعت اعلیحضرت مرشدنا و ہادینا مولانا مولوی مفتی حاجی محمد احمد رضا خانصاحب قادری برکاتی امام اللہ فیوضہم

ناشر:۔ مکتبہ نوریہ رضویہ گلبرگ اے لائل پور

مطبوعہ:۔ دین محمدی پریس لاہور

رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے صحت کے ساتھ ثابت ہے کہ انہوں نے فرمایا میں نے امام اعظم رضی
اللہ تعالیٰ عنہ سے مسئلہ خلق قرآن میں مناظرہ کیا میری اور انکی رائے اسپر متفق ہوئی کہ جو قرآن مجید
کو مخلوق کہے وہ کافر ہے اور یہ قول امام محمد رحمہ اللہ تعالیٰ سے بھی بصحت ثبوت کو پہونچا یعنی ہمارے
ایمہ ثلثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کا اجماع واتفاق ہے کہ قرآن عظیم کو مخلوق کہنے والا کافر ہے۔ کیا معتزلہ
وکرامیہ وروافض کہ قرآن کو مخلوق کہتے ہیں اس قبلہ کیطرف نماز نہیں پڑھتے نفس مسئلہ کا جزئیہ
لیجئے امام مذہب حنفی سیدنا امام ابو یوسف رضی اللہ تعالیٰ عنہ کتاب الخراج میں فرماتے ہیں ایما
رجل مسلم سب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اوکذبہ او عابہ او تنقصہ فقد کفر باللہ تعالےٰ
وبانت منہ امرأتہ جو شخص مسلمان ہو کر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو دشنام دے یا حضورؐ کی
طرف جھوٹ کی نسبت کرے یا حضورؐ کو کسیطرح کا عیب لگائے یا کسی وجہ سے حضور کی شان گھٹائے
وہ یقیناً کافر اور خدا کا منکر ہو گیا اور اسکی جورو اسکے نکاح سے نکل گئی۔ دیکھو کیسی صاف تصریح
ہے کہ حضور اقدس صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تنقیص شان کرنے سے مسلمان کافر ہو جاتا ہے اسکی جورو
نکاح سے نکل جاتی ہے کیا مسلمان اہل قبلہ نہیں ہوتا یا اہل کلمہ نہیں ہوتا سب کچھ ہوتا ہے مگر
محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کی شان میں گستاخی کے ساتھ نہ قبلہ قبول نہ کلمہ مقبول
والعیاذ باللہ رب العلمین ثالثاً اصل بات یہ ہے کہ اصطلاح ائمہ میں اہل قبلہ وہ ہے کہ تمام
ضروریات دین پر ایمان رکھتا ہو انمیں سے ایک بات کا بھی منکر ہو تو قطعاً یقیناً اجماعاً کافر مرتد
ہے ایسا کہ جو اسے کافر نہ کہے خود کافر ہے شفاء شریف و بزازیہ و درر و غرر و فتاویٰ خیریہ وغیرہا میں ہے
اجمع المسلمون ان شاتمہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کافر ومن شک فی عذابہ وکفرہ کفر تمام مسلمانوں
کا اجماع ہے کہ جو حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان پاک میں گستاخی کرے وہ کافر ہے اور جو
اسکے معذب یا کافر ہونے میں شک کرے وہ بھی کافر ہے مجمع الانہر و در مختار میں ہے واللفظ للآخر الکافر
بسب نبی من الانبیاء لا تقبل توبتہ مطلقاً ومن شک فی عذابہ وکفرہ کفر جو کسی نبی کی شان
میں گستاخی کے سبب کافر ہوا اسکی توبہ کسی طرح قبول نہیں اور جو اسکے عذاب یا کفر میں شک
کرے خود کافر ہے۔ الحمد للہ یہ نفس مسئلہ کا وہ گہرا انہا جزئیہ ہے جسمیں ان بدگویوں کے کفر پر
اجماع تمام امت کی تصریح ہے اور یہ بھی کہ جو انھیں کافر نہ جانے خود کافر ہے شرح فقہ اکبر میں ہے